حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

تبصرہ: محمد عابد مسعود ڈوگر

● یادگار ملاقاتیں:

۴۸۰ صفحے کی یہ کتاب بہت ہی دیدہ زیب گیٹ اپ کے حافظ ساتھ حافظ محمد اسحٰق ملتانی نے ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان سے شائع کی ہے۔ کتاب کی ترتیب بہت عمدہ ہے مرتب نے ''اہلِ جنت سے اللہ تعالیٰ کی ملاقات'' کے عنوان شروع کی ہے۔ اور اس کا اختتام دنیا میں رہتے ہوئے ''اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی چند صورتیں'' سے کیا ہے۔ ہمارے خیال میں مناسب ہوتا اگر پہلی اور آخری ملاقات کی ترتیب الٹ کر لی جاتی۔ کتاب میں جو کچھ بیان ہوا ہے خاص طور پر مرتب نے اسے حضرت مولانا اشرف علی تھانوی، حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی، حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمہم اللہ تعالیٰ کی تصانیف اور تقاریر سے مرتب کیا ہے۔ ملاقات کے مسحور کن عنوان کے تحت چھپنے والی یہ کتاب پڑھنے والے کو ڈیڑھ ہزار سال پہلے بلکہ اس سے بھی پہلے کی شخصیات سے ملاتی ہے۔ قیمت درج نہیں ہے۔

● ''اکابرینِ وفاق المدارس پاکستان''

کتاب کے مؤلف و مرتب حافظ سید محمد اکبر شاہ بخاری ہیں۔ ۳۳۶ صفحات کی یہ کتاب مکتبہ رحمانیہ اردو بازار، لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ قیمت درج نہیں ہے، ٹائٹل عمدہ اور جلد مناسب ہے۔

کتاب کے آغاز سے پہلے حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانویؒ کی لکھی ہوئی حمد باری تعالیٰ اور حضرت قاری محمد طیب قاسمیؒ کی مشہور زمانہ نعت اور حضرت سید نفیس الحسینی رحمہم اللہ تعالیٰ کی یادگار نعت پڑھنے والوں کو روحانی غذا فراہم کرتی ہیں۔ کتاب میں جن بزرگوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ تمام اپنے وقت میں امت کے بہترین لوگ تھے۔ ابھی بہت ساری آنکھیں زندہ اور متحرک ہیں جنہوں نے اس کتاب میں یاد کیے گئے بزرگوں کو دیکھا سنا اور ان سے شرفِ تلمذ حاصل کیا ہے۔

آج کے دینی مدارس کے طلباء اگر اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں تو انہیں ایسے بہت سے لوگوں کا ذکر پڑھنے کو ملے گا جن کا نام مدارس کے ماحول میں ہمیشہ گونجتا رہتا ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ایسے تمام لوگوں کا تذکرہ اس کتاب میں آ گیا ہے مگر جو کچھ محفوظ ہوگیا ہے وہ غنیمت ہے۔ عام قاری کے لیے بھی اس کتاب میں دلچسپی کا خاصا مواد موجود ہے۔ پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ کیسے کیسے باکمال لوگ دین کی خدمت کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس خطے میں پیدا کیے۔ یہ کتاب علماء